AL-AASAR Journal
Quarterly Research Journal
www.al-aasar.com

Vol. 3, No. 1 (2026)
Online ISSN: 3006-693X
Print ISSN: 3006-6921

جسمانی تفاوت کی بنیاد پر تمسخر:
سورۃ الحجرات کی روشنی میں تفسیری و عصری مطالعہ

Misbah Naseem
Assistant Professor, Department of Islamic Studies
Government Graduate College for Women, Gakhar Mandi, Gujranwala, Pakistan
PhD Scholar, Allama Iqbal Open University, Islamabad, Pakistan
Email: misbahbajwa5@gmail.com
Dr. Zafar Iqbal
Assistant Professor, Department of Quran & Tafseer
Faculty of Arabic & Islamic Studies, AIOU, Islamabad
Email: drzafariqbal@aiou.edu.pk

تعارف:

انسانی معاشرت میں ظاہری اور جسمانی تفاوت ایک فطری حقیقت ہے، لیکن یہی تفاوت اس وقت اخلاقی اور معاشرتی مسئلہ بن جاتا ہے جب اسے کسی انسان کی تضحیک، تحقیر یا کم تری کا ذریعہ بنایا جائے۔ جسمانی ساخت، رنگت، قد و قامت، چہرے کے خدوخال یا کسی جسمانی عارضے کی بنیاد پر تمسخر فرد کی عزتِ نفس ہی کو متاثر نہیں کرتا بلکہ انسانی قدر کے ایسے معیارات کو بھی تقویت دیتا ہے جن میں ظاہری اوصاف کو برتری و کم تری سے جوڑ دیا جاتا ہے۔ سورۃ الحجرات اہلِ ایمان کو باہمی تمسخر، عیب جوئی اور ناپسندیدہ القاب سے روکتی ہے۔[1]

کلاسیکی تفسیری روایت میں اس آیت کے تحت تمسخر کی مختلف صورتوں پر بحث ملتی ہے۔ امام طبری آیت کی ممانعت کو تمسخر کی تمام صورتوں کے لیے عام قرار دیتے ہیں، جبکہ ابن کثیر تمسخر کو تحقیر اور دوسرے انسان کو کمتر سمجھنے سے مربوط کرتے ہیں۔ اس موضوع کے لیے بالخصوص امام ماتریدی کی تعبیر اہم ہے، کیونکہ وہ تمسخر کی ایک صورت کو صراحت کے ساتھ ''السخرية في الخِلقة'' قرار دیتے ہیں۔[2]

1۔al-Ḥujurāt 49:11۔

2 :Abū Manṣūr Muḥammad ibn Muḥammad al-Māturīdī, Taʾwīlāt Ahl al-Sunnah, ed. Majdī Baslūm (Beirut۔ ۔Dār al-Kutub al-ʿIlmiyyah, 2005), 9:332

Ismāʿīl ibn ʿUmar Ibn Kathīr, Tafsīr al-Qurʾān al-ʿAẓīm, ed. Sāmī ibn Muḥammad Salāmah, 2nd ed. (Riyadh: Dār Ṭayyibah lil-Nashr wa al-Tawzīʿ, 1999), 7:376۔

Muḥammad ibn Jarīr al-Ṭabarī, Jāmiʿ al-Bayān ʿan Taʾwīl Āy al-Qurʾān, ed. Aḥmad Muḥammad Shākir (Beirut: Muʾassasat al-Risālah, 2000), 22:298۔

آیت میں تمسخر کی ممانعت کے ساتھ ﴿عَسَىٰ أَنْ يَكُونُوا خَيْرًا مِّنْهُمْ﴾ کا جملہ اس مسئلے کو محض ظاہری مذاق تک محدود نہیں رہنے دیتا، بلکہ اس تصور کو بھی چیلنج کرتا ہے کہ جس شخص کو کوئی اپنے سے کمتر سمجھ رہا ہے، وہ حقیقتاً بھی اس سے کمتر ہے۔ یہی پہلو جسمانی خلقت کی بنیاد پر تمسخر کے مطالعے کو انسانی قدر اور معاشرتی معیارِ فضیلت کے سوال سے مربوط کرتا ہے۔ زیرِ نظر تحقیق اسی زاویے سے منتخب قدیم و معاصر تفاسیر کا تقابلی و تجزیاتی مطالعہ کرتی ہے اور پھر معاصر علمی مطالعات کی مدد سے جسمانی و ظاہری تفاوت سے متعلق موجودہ معاشرتی رویوں کے تناظر میں ان تعبیرات کی معنویت کا جائزہ لیتی ہے۔

منہج تحقیق:

زیرِ نظر تحقیق معیاری (Qualitative) نوعیت کی ہے، جس میں تجزیاتی و تقابلی منہج اختیار کیا گیا ہے۔ تحقیق کے بنیادی آخذ منتخب قدیم و معاصر تفاسیر ہیں۔ قدیم تفاسیر میں جامع البیان عن تأویل آی القرآن از امام طبری، تأویلات اہل السنۃ از امام ماتریدی، الجامع لأحکام القرآن از امام قرطبی اور تفسیر القرآن العظیم از ابن کثیر، جبکہ معاصر تفاسیر میں تفہیم القرآن از سید ابوالاعلیٰ مودودی، معارف القرآن از مفتی محمد شفیع اور التفسیر المنیر از وہبہ زحیلی کو شامل کیا گیا ہے۔ موضوع سے متعلق تحقیقی مقالات اور دیگر معتبر علمی مصادر سے ثانوی آخذ کے طور پر استفادہ کیا گیا ہے۔ منتخب تفاسیر میں سورۃ الحجرات کے تحت جسمانی خلقت کی بنیاد پر تمسخر سے متعلق تعبیرات کا تجزیہ کرتے ہوئے ان میں پائی جانے والی مماثلت اور اختلاف کا تقابلی جائزہ لیا گیا ہے۔ عصرِ حاضر میں جسمانی تمسخر کی صورتوں اور معاشرتی رویوں کے مطالعے کے لیے متعلقہ معاصر تحقیقی مطالعات سے معاونت لی گئی ہے اور منتخب تفسیری تعبیرات کی روشنی میں ان رویوں کی اصلاح کے لیے رہنمائی اخذ کی گئی ہے۔

سابقہ مطالعات اور تحقیقی خلا:

سورۃ الحجرات کو جسمانی تمسخر اور ظاہری اوصاف کی بنیاد پر ہونے والی تضحیک کے تناظر میں معاصر علمی مطالعات میں مختلف زاویوں سے موضوعِ بحث بنایا گیا ہے۔ دستیاب مطالعات سے معلوم ہوتا ہے کہ بعض محققین نے اس آیت کو براہِ راست جسمانی تمسخر (Body Shaming) کے مسئلے سے مربوط کیا، جبکہ بعض نے مخصوص تفاسیر یا معاصر تفسیری مناہج کی روشنی میں اس مسئلے کا جائزہ لیا ہے۔ مثال کے طور پر Niswatus Siyaadah نے 2022ء میں سورۃ الحجرات کو Marāh Labīd، al-Ibriz اور Al-Azhar کی روشنی میں زیرِ مطالعہ لاتے ہوئے جسمانی تضحیک کی لفظی اور غیر لفظی صورتوں پر بحث کی۔ اسی طرح Aulia اور Muhammad Taufiq نے Tafsir al-Mishbah کی روشنی میں جسمانی تمسخر

AL-AASAR Journal
Quarterly Research Journal
www.al-aasar.com
Vol. 3, No. 1 (2026)
Online ISSN: 3006-693X
Print ISSN: 3006-6921

سے متعلق متعدد قرآنی آیات کا مطالعہ کیا، جن میں سورۃ الحجرات بھی شامل ہے، اور ان تفسیری تعبیرات کو موجودہ معاشرتی صورتِ حال سے مربوط کیا۔[3]

اس موضوع پر بعض مطالعات کسی ایک مفسر یا مخصوص تفسیری زاویے تک محدود رہے ہیں۔ Auwalul Makhfudhoh نے طاہر ابن عاشور کی التحریر والتنویر کی روشنی میں سورۃ الحجرات اور جسمانی تمسخر کے تعلق کا مطالعہ کیا اور ابن عاشور کی تعبیر کو موجودہ جسمانی تضحیک کے مسئلے کے تناظر میں سمجھنے کی کوشش کی۔ اس کے علاوہ بعض معاصر مطالعات میں سورۃ الحجرات کو ہراسانی و جارحانہ رویوں (Bullying)، زبانی تشدد (Verbal Violence) اور دیگر معاشرتی مسائل کے تناظر میں بھی زیرِ بحث لایا گیا ہے۔ اس علمی سرمایہ سے یہ واضح ہوتا ہے کہ سورۃ الحجرات اور جسمانی تضحیک کے باہمی تعلق پر علمی توجہ موجود ہے؛ اس لیے زیرِ نظر تحقیق کا امتیاز محض اس آیت کو جسمانی تمسخر (Body Shaming) کے معاصر تصور سے مربوط کرنے میں نہیں رکھا جاسکتا۔[4]

دستیاب اور قابلِ رسائی علمی لٹریچر کے جائزے سے، تاہم، ایک زیادہ متعین تحقیقی خلا سامنے آتا ہے۔ ایسا منظم مطالعہ سامنے نہیں آیا جس میں "جسمانی خلقت کی بنیاد پر تمسخر" کو مستقل تفسیری مسئلہ بنا کر منتخب قدیم و معاصر مفسرین کی تعبیرات کا باہمی تقابلی تجزیہ کیا گیا ہو، بالخصوص اس پہلو سے کہ جسمانی ساخت یا ظاہری تفاوت کو انسانی برتری و کمتری کا معیار بنانے کے بارے میں یہ تفسیری تعبیرات کیا رہنمائی فراہم کرتی ہیں۔ زیرِ نظر تحقیق اسی متعین خلا کو سامنے رکھتے ہوئے طبری، ماتریدی، قرطبی، ابن کثیر، مودودی، مفتی محمد شفیع اور وہبہ زحیلی کی تعبیرات کا تقابلی و تجزیاتی مطالعہ کرتی ہے۔ بالخصوص امام ماتریدی کی تعبیر ''السخرية في الخِلقة'' اس بحث میں اہمیت رکھتی ہے، کیونکہ اس میں جسمانی خلقت کی بنیاد پر تمسخر کو صراحت کے ساتھ الگ صورت میں بیان کیا گیا ہے۔ اس بنا پر تحقیق میں یہ دیکھا گیا ہے کہ منتخب تفسیری روایت میں عمومی ممانعتِ تمسخر سے لے کر جسمانی خلقت اور ظاہری اوصاف کی متعین صورتوں تک اس مسئلے کی تعبیر کس انداز میں سامنے آتی ہے اور ان تعبیرات سے عصرِ حاضر کے جسمانی تمسخر کی اصلاح کے لیے کیا رہنمائی اخذ کی جاسکتی ہے۔

تمسخر کا مفہوم اور سورۃ الحجرات کا قرآنی تناظر:

---

3. Aulia Aulia and Muhammad Taufiq, "Body Shaming dalam Perspektif Tafsir Al-Mishbah dan Implikasinya pada Realitas Kekinian," Asian Journal of Islamic Studies and Da'wah 1, no. 1 (2023): 41–62, DOI 10.58578/ajisd.v1i1.1824.
Niswatus Siyaadah, "Body Shaming Dalam Perspektif Tafsir Nusantara (Studi Analisis QS. Al-Hujurat [49]: 11 Dalam Kitab Tafsir Marah Labid, Al-Ibriz dan Al-Azhar)" (undergraduate thesis, Institut Ilmu Al-Qur'an Jakarta, 2022).
4. Auwalul Makhfudhoh, "Body Shaming Perspektif Tahir Ibn 'Ashur: Studi Analisis Qur'an Surat al-Hujurat [49]:11 dalam Kitab At-Tahrir wa At-Tanwir" (undergraduate thesis, UIN Sunan Ampel Surabaya, 2019).

AL-AASAR Journal
Quarterly Research Journal
www.al-aasar.com
Vol. 3, No. 1 (2026)
Online ISSN: 3006-693X
Print ISSN: 3006-6921

تمسخر کا مفہوم عربی مادہ س خ ر سے متعلق ہے۔ ابن منظور نے لسان العرب میں سَخِرَ منه اور سَخِرَ به کے معنی کسی کا استہزاء اور مذاق اڑانے کے بیان کیے ہیں۔ لغوی اعتبار سے تمسخر میں کسی شخص کا استہزاء کرنا اور اسے ہنسی یا تضحیک کا نشانہ بنانا شامل ہے۔ تاہم سورۃ الحجرات میں تمسخر کا مفہوم محض ہنسی یا مذاق تک محدود نہیں رہتا، بلکہ آیت کا اسلوب اسے دوسرے انسان کے بارے میں برتری و کمتری کے تصور سے بھی مربوط کرتا ہے۔[5]

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسَىٰ أَنْ يَكُونُوا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَاءٌ مِّنْ نِسَاءٍ عَسَىٰ أَنْ يَكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ وَلَا تَلْمِزُوا أَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوقُ بَعْدَ الْإِيمَانِ وَمَنْ لَمْ يَتُبْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ﴾[6]

آیت میں تمسخر کی ممانعت کے فوراً بعد ﴿عَسَىٰ أَنْ يَكُونُوا خَيْرًا مِّنْهُمْ﴾ کے الفاظ قابلِ توجہ ہیں۔ یہ الفاظ اس تصور کی نفی کرتے ہیں کہ کسی شخص کو حقیر سمجھنے یا اس کا تمسخر اڑانے سے وہ حقیقتاً کمتر قرار پاتا ہے؛ بلکہ جسے تمسخر کا نشانہ بنایا جا رہا ہو، وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک تمسخر کرنے والے سے بہتر ہو سکتا ہے۔ اسی آیت میں آگے عیب جوئی اور ناپسندیدہ القاب سے بھی منع کیا گیا ہے۔ اس طرح تمسخر، عیب جوئی اور ایسے القاب جو دوسرے شخص کے لیے باعثِ اذیت یا تحقیر ہوں، باہمی معاشرت کے ان منفی رویوں کے طور پر سامنے آتے ہیں جن سے اہلِ ایمان کو اجتناب کا حکم دیا گیا ہے۔

جسمانی خلقت کی بنیاد پر تمسخر کے موضوع میں اس آیت کی اہمیت اس لیے مزید بڑھ جاتی ہے کہ جسمانی ساخت اور ظاہری اوصاف انسانوں کے درمیان فطری تفاوت کا حصہ ہیں۔ کسی شخص کے قد، رنگت، جسمانی ساخت، چہرے کے خدوخال یا جسمانی عارضے کو اس کی تضحیک کا ذریعہ بنانا دراصل ایک ظاہری تفاوت کو برتری و کمتری کے فیصلے میں تبدیل کر دیتا ہے۔ آیت 11 میں مذکور ﴿عَسَىٰ أَنْ يَكُونُوا خَيْرًا مِّنْهُمْ﴾ اس طرزِ فکر کی بنیادی نفی کرتا ہے، جبکہ اسی سورت میں آگے انسانی فضیلت کا معیار ﴿إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِندَ اللهِ أَتْقَاكُمْ﴾ قرار دیا گیا ہے۔ اس قرآنی تناظر میں ظاہری ساخت کو انسانی فضیلت کا مستقل معیار قرار دینے کی گنجائش باقی نہیں رہتی۔[7]

منتخب قدیم مفسرین کی تفسیری تعبیرات:

سورۃ الحجرات کے تحت قدیم مفسرین کی تعبیرات میں تمسخر کی عمومی ممانعت کے ساتھ اس کے اسباب اور صورتوں کی مختلف جہات سامنے آتی ہیں۔ امام طبری نے آیت کے سببِ نزول اور مفہوم کے ضمن میں متعدد اقوال نقل کرنے کے بعد کسی ایک صورت کو ممانعت کا مکمل مصداق قرار دینے کے بجائے آیت کے حکم کو عمومی مفہوم میں لیا ہے۔ ان کے نزدیک

5. Ibn Manẓūr, Lisān al-ʿArab, 3rd ed. (Beirut: Dār Ṣādir, 1414 AH), 4:352–353, s.v. “s-kh-r”.

6. al-Ḥujurāt 49:11.

7. al-Ḥujurāt 49:13.

AL-AASAR Journal
Quarterly Research Journal
www.al-aasar.com
Vol. 3, No. 1 (2026)
Online ISSN: 3006-693X
Print ISSN: 3006-6921

اللہ تعالیٰ نے اہلِ ایمان کو ایک دوسرے کے تمسخر سے مطلقاً منع کیا ہے اور یہ ممانعت تمسخر کی تمام صورتوں کو شامل ہے۔ اس تعبیر کی اہمیت یہ ہے کہ آیت کا حکم کسی مخصوص سبب، طبقے یا وصف تک محدود نہیں رہتا؛ چنانچہ جسمانی یا ظاہری اوصاف کی بنیاد پر کیا جانے والا تمسخر بھی اس عمومی ممانعت سے خارج نہیں رہتا۔ تاہم امام طبری جسمانی خلقت کو تمسخر کی الگ قسم کے طور پر صراحت سے بیان نہیں کرتے۔[8]

امام ماتریدی کی تعبیر اس موضوع کے حوالے سے زیادہ صریح ہے۔ وہ آیت میں مذکور تمسخر کی دو صورتیں بیان کرتے ہیں۔ پہلی صورت افعال سے متعلق ہے، جبکہ دوسری کو وہ واضح طور پر ''السخرية في الخِلقة'' یعنی خلقت کی بنیاد پر تمسخر قرار دیتے ہیں۔ ان کے مطابق جسمانی خلقت کا تعلق اس شخص کے اپنے فعل سے نہیں بلکہ اس کے خالق سے ہے۔ اس تعبیر میں جسمانی ساخت کو فرد کی اپنی بنائی ہوئی چیز تصور کرنے کے بجائے تخلیق سے متعلق امر قرار دیا گیا ہے۔[9]

امام ماتریدی﴿عَسَىٰ أَنْ يَكُونُوا خَيْرًا مِّنْهُمْ﴾ کی تشریح میں اس امکان کو بھی واضح کرتے ہیں کہ جن لوگوں کا تمسخر کیا جا رہا ہے وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک تمسخر کرنے والوں سے بہتر ہوں۔ وہ اس مفہوم کو اسی سورت کی آیت﴿إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِندَ اللَّهِ أَتْقَاكُمْ﴾سے مربوط کرتے ہیں، جس میں اللہ تعالیٰ کے نزدیک فضیلت کا معیار تقویٰ قرار دیا گیا ہے۔ اس طرح ماتریدی کی تعبیر میں جسمانی خلقت کی بنیاد پر تمسخر کی ممانعت کے ساتھ برتری کے اس تصور کی بھی نفی سامنے آتی ہے جس میں ظاہری یا جسمانی تفاوت کو کسی انسان کی حقیقی فضیلت کا معیار سمجھ لیا جائے۔[10]

امام قرطبی کی تفسیر میں جسمانی تمسخر کی بعض متعین صورتیں مزید وضاحت کے ساتھ سامنے آتی ہیں۔ وہ﴿عَسَىٰ أَنْ يَكُونُوا خَيْرًا مِّنْهُمْ﴾کے تحت بیان کرتے ہیں کہ جس شخص کا تمسخر کیا جا رہا ہو وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک یا اپنے باطن کے اعتبار سے تمسخر کرنے والے سے بہتر ہو سکتا ہے۔ اسی ضمن میں وہ ایسے شخص کا استہزاء کرنے سے منع کرتے ہیں جو بظاہر خستہ حال ہو، جسمانی عارضے کا حامل ہو یا گفتگو میں مہارت نہ رکھتا ہو، کیونکہ ممکن ہے وہ اخلاص اور پاکیزگیِ قلب میں تمسخر کرنے والے سے بہتر ہو۔ قرطبی کی یہ تعبیر جسمانی عارضے کو صراحت کے ساتھ اس بحث میں شامل کرتی ہے۔[11]

---

8 Muḥammad ibn Jarīr al-Ṭabarī, Jāmiʿ al-Bayān ʿan Taʾwīl Āy al-Qurʾān, ed. Aḥmad Muḥammad Shākir- -(Beirut: Muʾassasat al-Risālah, 2000), 22:298

9 :Abū Manṣūr Muḥammad ibn Muḥammad al-Māturīdī, Taʾwīlāt Ahl al-Sunnah, ed. Majdī Baslūm (Beirut- -Dār al-Kutub al-ʿIlmiyyah, 2005), 9:332

10-al-Māturīdī, Taʾwīlāt Ahl al-Sunnah, 9:332-

11 Muḥammad ibn Aḥmad al-Qurṭubī, al-Jāmiʿ li-Aḥkām al-Qurʾān, ed. Aḥmad al-Bardūnī and Ibrāhīm- -Aṭfaysh, 2nd ed. (Cairo: Dār al-Kutub al-Miṣriyyah, 1964), 16:325

AL-AASAR Journal
Quarterly Research Journal
www.al-aasar.com

Vol. 3, No. 1 (2026)
Online ISSN: 3006-693X
Print ISSN: 3006-6921

امام ابن کثیر کے ہاں تمسخر کی تعبیر میں تحقیر کا پہلو نمایاں ہے۔ وہ سورۃ الحجرات آیت 11 کے تحت تمسخر کو لوگوں کی تحقیر، ان کا استہزاء کرنے اور انہیں کمتر سمجھنے سے تعبیر کرتے ہیں۔ ان کے مطابق یہ رویہ ممنوع ہے، کیونکہ جس شخص کو حقیر سمجھا جا رہا ہو وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک تمسخر کرنے والے سے زیادہ قدر والا اور محبوب ہو سکتا ہے۔ اس تعبیر میں جسمانی خلقت یا ظاہری اوصاف کو تمسخر کی الگ صورت کے طور پر بیان نہیں کیا گیا، تاہم دوسرے انسان کی تحقیر اور اسے کمتر سمجھنے کے رویے کی واضح نفی موجود ہے۔[12]

منتخب معاصر مفسرین کی تفسیری تعبیرات:

معاصر مفسرین کے ہاں سورۃ الحجرات آیت 11 کی تشریح میں تمسخر کی عملی اور معاشرتی صورتیں نسبتاً زیادہ وضاحت سے سامنے آتی ہیں۔ سید ابو الاعلیٰ مودودی کے مطابق مذاق اڑانے سے مراد صرف زبان سے کسی کا مذاق اڑانا نہیں، بلکہ کسی کی نقل اتارنا، اس کی بات یا کام پر ہنسنا، اس کی شکل و صورت یا لباس کا مذاق بنانا اور کسی کے نقص کی طرف اس انداز سے توجہ دلانا بھی اس میں شامل ہے کہ دوسرے لوگ اس پر ہنسیں۔ اس تعبیر میں ظاہری شکل اور کسی نمایاں نقص کو تمسخر کا ذریعہ بنانے کی صراحت جسمانی تمسخر کے موضوع سے براہِ راست متعلق ہے۔[13]

مفتی محمد شفیع سورۃ الحجرات آیت 11 کے تحت تمسخر، عیب جوئی اور ناپسندیدہ القاب سے متعلق ممانعت کی وضاحت کرتے ہوئے تمسخر کی مختلف صورتوں کو بیان کرتے ہیں۔ ان کے ہاں کسی شخص کی نقل اتارنا یا اشارے کے ذریعے اس کا مذاق اڑانا بھی تمسخر میں شامل ہے۔ بالخصوص بدن، صورت اور قد و قامت سے متعلق کسی عیب یا کمی کو مذاق اور تضحیک کا ذریعہ بنانا بھی اس ممانعت کے مفہوم میں آتا ہے۔ یہ تعبیر زیرِ نظر موضوع کے لیے اس اعتبار سے اہم ہے کہ اس میں جسمانی اور ظاہری اوصاف کی متعین صورتیں صراحت کے ساتھ سامنے آتی ہیں۔[14]

وہبہ زحیلی سورۃ الحجرات آیت 11 کی تفسیر میں تمسخر کے مفہوم کو استہزاء، تحقیر اور عیب جوئی سے مربوط کرتے ہیں۔ ان کے نزدیک تمسخر قول یا فعل کی نقل اتارنے اور اشارے کے ذریعے بھی ہو سکتا ہے، جبکہ لمز میں کسی کے عیوب کی طرف

---

12 .Ismāʿīl ibn ʿUmar Ibn Kathīr, Tafsīr al-Qurʾān al-ʿAẓīm, ed. Sāmī ibn Muḥammad Salāmah, 2nd ed. .(Riyadh: Dār Ṭayyibah lil-Nashr wa al-Tawzīʿ, 1999), 7:376

13. Sayyid Abū al-Aʿlā Mawdūdī, Tafhīm al-Qurʾān, vol. 5, Sūrat al-Ḥujurāt 49:11, n. 20.

14. Muftī Muḥammad Shafīʿ, Maʿārif al-Qurʾān, vol. 8, Sūrat al-Ḥujurāt 49:11.

AL-AASAR Journal
Quarterly Research Journal
www.al-aasar.com

Vol. 3, No. 1 (2026)
Online ISSN: 3006-693X
Print ISSN: 3006-6921

قول، ہاتھ، آنکھ یا دوسرے اشارے سے توجہ دلانا شامل ہے۔ اس توضیح سے تمسخر اور عیب جوئی کی وہ صورتیں بھی ممانعت کے دائرے میں آتی ہیں جن میں کسی شخص کے نمایاں اوصاف کو تحقیر یا استہزاء کا ذریعہ بنایا جائے۔[15]

زحیلی ﴿عَسَىٰٓ أَنْ يَكُونُوا خَيْرًا مِّنْهُمْ﴾ کی تشریح میں واضح کرتے ہیں کہ جن لوگوں کا تمسخر کیا جا رہا ہو، وہ تمسخر کرنے والوں سے بہتر ہو سکتے ہیں۔ اسی مقام پر وہ فضیلت کو ظاہری صورت، مال، رنگ یا نسل کے بجائے باطن، اعمال اور تقویٰ سے متعلق قرار دیتے ہیں۔ سورۃ الحجرات کی انہی آیات کے باہمی تناظر میں وہ انسانی مساوات اور تقویٰ کو معیارِ فضیلت قرار دیتے ہوئے نسبی تفاخر کی نفی بھی کرتے ہیں۔ زحیلی جسمانی خلقت کو ماتریدی کی طرح ''السخرية في الخِلقة'' کے مستقل عنوان سے بیان نہیں کرتے، تاہم ان کی تفسیر میں ظاہری امتیازات کو حقیقی انسانی فضیلت کا معیار نہ ماننے کی واضح بنیاد موجود ہے۔[16]

منتخب تفسیری تعبیرات کا تقابلی و تجزیاتی مطالعہ:

منتخب تفاسیر کے تقابلی مطالعے سے سب سے پہلے تمسخر کی تعبیر کے دو نمایاں انداز سامنے آتے ہیں۔ ایک جانب طبری آیت کی ممانعت کو کسی مخصوص سبب یا صورت تک محدود کرنے کے بجائے تمسخر کی تمام صورتوں کے لیے عام قرار دیتے ہیں، جبکہ ابن کثیر اس کے مفہوم میں دوسرے انسان کی تحقیر اور اسے کمتر سمجھنے کے پہلو کو نمایاں کرتے ہیں۔ دوسری جانب بعض مفسرین جسمانی خلقت یا ظاہری تفاوت کی متعین صورتوں کو صراحت کے ساتھ بیان کرتے ہیں۔ اس سلسلے میں امام ماتریدی کی تعبیر سب سے زیادہ واضح ہے، کیونکہ وہ تمسخر کی ایک صورت کو براہِ راست ''السخرية في الخِلقة'' قرار دیتے اور اس خلقت کو خود اس فرد کے بجائے اس کے پیدا کرنے والے کی طرف منسوب کرتے ہیں۔[17]

قرطبی کی تعبیر اسی بحث کو ایک عملی مثال کے ذریعے آگے بڑھاتی ہے۔ وہ جسمانی عارضے کے حامل شخص کو اس کی ظاہری حالت کی بنا پر تمسخر کا نشانہ بنانے سے منع کرتے ہیں اور اس امکان کو پیشِ نظر رکھتے ہیں کہ ایسا شخص اخلاص اور باطنی کیفیت

---

15 Wahbah al-Zuḥaylī, al-Tafsīr al-Munīr fī al-ʿAqīdah wa al-Sharīʿah wa al-Manhaj, 2nd ed. (Damascus: Dār al-Fikr al-Muʿāṣir, 1418 AH), 26:246–247

16 al-Zuḥaylī, al-Tafsīr al-Munīr, 26:251 al-Zuḥaylī, al-Tafsīr al-Munīr, 26:247, 251

17 :Abū Manṣūr Muḥammad ibn Muḥammad al-Māturīdī, Taʾwīlāt Ahl al-Sunnah, ed. Majdī Baslūm (Beirut Dār al-Kutub al-ʿIlmiyyah, 2005), 9:332

Muḥammad ibn Jarīr al-Ṭabarī, Jāmiʿ al-Bayān ʿan Taʾwīl Āy al-Qurʾān, ed. Aḥmad Muḥammad Shākir (Beirut: Muʾassasat al-Risālah, 2000), 22:298: Ismāʿīl ibn ʿUmar Ibn Kathīr, Tafsīr al-Qurʾān al-ʿAẓīm, ed. Sāmī ibn Muḥammad Salāmah, 2nd ed. (Riyadh: Dār Ṭayyibah lil-Nashr wa al-Tawzīʿ, 1999), 7:376

AL-AASAR Journal
Quarterly Research Journal
www.al-aasar.com

Vol. 3, No. 1 (2026)
Online ISSN: 3006-693X
Print ISSN: 3006-6921

کے اعتبار سے تمسخر کرنے والے سے بہتر ہو۔ اس طرح ماتریدی کے ہاں خلقت اور قرطبی کے ہاں جسمانی عارضہ جسمانی تفاوت کو تحقیر کی بنیاد بنانے کے مسئلے کو صراحت کے ساتھ تفسیری بحث میں لے آتے ہیں۔[18]

منتخب تفسیری تعبیرات کے باہمی مطالعے سے ایک اہم فرق تمسخر کے عمومی مفہوم اور جسمانی خلقت سے متعلق اس کی متعین صورتوں کے درمیان سامنے آتا ہے۔ طبری کی تعبیر آیت کے حکم کو کسی مخصوص سبب یا صورت تک محدود نہیں کرتی، جبکہ ابن کثیر تحقیر اور دوسرے انسان کو کمتر سمجھنے کو اس ممانعت کا بنیادی پہلو قرار دیتے ہیں۔ اس کے مقابلے میں ماتریدی، قرطبی، مودودی اور مفتی محمد شفیع کے ہاں جسمانی یا ظاہری تفاوت سے متعلق زیادہ متعین صورتیں ملتی ہیں۔ ماتریدی ''السخرية في الخِلقة'' کی صراحت کرتے ہیں، قرطبی جسمانی عارضے کو تمسخر کا سبب بنانے کا ذکر کرتے ہیں، مودودی شکل وصورت اور کسی نقص کا مذاق اڑانے کو اس میں شامل کرتے ہیں، جبکہ مفتی محمد شفیع بدن، صورت اور قد و قامت کی بنیاد پر کیے جانے والے استہزاء کی وضاحت کرتے ہیں۔[19]

ان تعبیرات کا دوسرا اہم پہلو جسمانی تفاوت اور انسانی برتری کے باہمی تعلق سے متعلق ہے۔ ماتریدی کا یہ بیان کہ خلقت کی بنیاد پر تمسخر کا معاملہ اس کے پیدا کرنے والے کی طرف لوٹتا ہے، جسمانی ساخت کو فرد کے ذاتی فعل یا اختیار سے الگ کر کے دیکھتا ہے۔ قرطبی کی تعبیر بھی اسی مسئلے کا دوسرا رخ سامنے لاتی ہے: جسمانی عارضہ یا ظاہری کمی کسی شخص کے اللہ تعالیٰ کے نزدیک کمتر ہونے کی دلیل نہیں، بلکہ بظاہر ایسا شخص اخلاص اور باطنی کیفیت میں تمسخر کرنے والے سے بہتر ہو سکتا ہے۔[20]

اسی مقام پر ﴿عَسَىٰ أَنْ يَكُونُوا خَيْرًا مِّنْهُمْ﴾ منتخب تفسیری تعبیرات کے درمیان ایک بنیادی ربط پیدا کرتا ہے۔ ماتریدی اس مفہوم کو ﴿إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِندَ اللهِ أَتْقَاكُمْ﴾ سے براہِ راست مربوط کرتے ہیں اور واضح کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ

---

18 Muḥammad ibn Aḥmad al-Qurṭubī, al-Jāmiʿ li-Aḥkām al-Qurʾān, ed. Aḥmad al-Bardūnī and Ibrāhīm-
-Aṭfaysh, 2nd ed. (Cairo: Dār al-Kutub al-Miṣriyyah, 1964), 16:325

19 :Abū Manṣūr Muḥammad ibn Muḥammad al-Māturīdī, Taʾwīlāt Ahl al-Sunnah, ed. Majdī Baslūm (Beirut-
.Muḥammad ibn Aḥmad al-Qurṭubī, al-Jāmiʿ li-Aḥkām al-Qurʾān, ed:Dār al-Kutub al-ʿIlmiyyah, 2005), 9:332
Sayyid Abū:Aḥmad al-Bardūnī and Ibrāhīm Aṭfaysh, 2nd ed. (Cairo: Dār al-Kutub al-Miṣriyyah, 1964), 16:325
Muftī Muḥammad Shafīʿ, Maʿārif al-:al-Aʿlā Mawdūdī, Tafhīm al-Qurʾān, vol. 5, Sūrat al-Ḥujurāt 49:11, n. 20
-Qurʾān, vol. 8, Sūrat al-Ḥujurāt 49:11

20-al-Māturīdī, Taʾwīlāt Ahl al-Sunnah, 9:332-al-Qurṭubī, al-Jāmiʿ li-Aḥkām al-Qurʾān, 16:325-

AL-AASAR Journal
Quarterly Research Journal
www.al-aasar.com

Vol. 3, No. 1 (2026)
Online ISSN: 3006-693X
Print ISSN: 3006-6921

کے نزدیک حقیقی فضیلت کا معیار تقویٰ ہے۔ ابن کثیر اور زحیلی بھی اس امکان کو نمایاں کرتے ہیں کہ تمسخر کا نشانہ بننے والا شخص اللہ تعالیٰ کے نزدیک تمسخر کرنے والے سے بہتر ہو سکتا ہے۔[21]

اس تقابل سے جسمانی تمسخر کے مسئلے کی ایک مزید اہم جہت سامنے آتی ہے۔ ظاہری تفاوت بذاتِ خود تحقیر کا سبب نہیں بنتا؛ مسئلہ اس وقت پیدا ہوتا ہے جب کسی جسمانی وصف کو دوسرے انسان کی قدر گھٹانے، اس کی تضحیک کرنے یا اپنی برتری قائم کرنے کے لیے استعمال کیا جائے۔ منتخب تفسیری تعبیرات اس طرزِ فکر کو مختلف سطحوں پر رد کرتی ہیں: کہیں تمسخر کی تمام صورتوں کی عمومی ممانعت کے ذریعے، کہیں جسمانی خلقت اور عارضے کی صریح مثالوں کے ذریعے، اور کہیں اس تصور کی نفی کے ذریعے کہ ظاہری طور پر کمتر سمجھا جانے والا شخص حقیقتاً بھی کمتر ہے۔

عصرِ حاضر میں جسمانی تمسخر اور منتخب تفسیری تعبیرات کی معنویت:

جسمانی تمسخر کی معاصر صورتیں:

جسمانی اور ظاہری تفاوت کی بنیاد پر کسی فرد کو منفی سماجی ردِ عمل کا سامنا ہونا معاصر علمی لٹریچر میں کسی ایک اصطلاح یا ایک نوع کے رویے تک محدود نہیں۔ مختلف مطالعات نے اس مسئلے کے الگ پہلوؤں کو appearance-related teasing، weight stigma، visible-difference stigma اور colorism جیسے تصورات کے تحت موضوعِ تحقیق بنایا ہے۔ ان مطالعات میں زیرِ بحث جسمانی اوصاف بھی یکساں نہیں؛ کہیں وزن اور جسمانی ساخت، کہیں چہرے یا دیگر نمایاں جسمانی تفاوت، کہیں جلدی بیماری کے ظاہری آثار اور کہیں رنگت سماجی ردِ عمل کا سبب بنتی ہے۔ اس لیے زیرِ نظر بحث میں ان اصطلاحات کو ایک دوسرے کا مترادف یا جسمانی تمسخر کی یکساں صورتیں قرار دینے کے بجائے ایسے الگ مگر موضوع سے متعلق تحقیقی تصورات کے طور پر لیا گیا ہے جو یہ سمجھنے میں مدد دیتے ہیں کہ جسمانی یا ظاہری تفاوت کس طرح مذاق، منفی قدر بندی، سماجی تحقیر یا امتیازی رویے کا سبب بن سکتا ہے۔

Menzel اور ان کے ساتھیوں نے appearance-related teasing سے متعلق مطالعات کے meta-analysis میں اس کے جسمانی عدم اطمینان کے ساتھ تعلق کا جائزہ لیا، جبکہ اس کے بعض تعلقات disordered eating کے حوالے سے بھی رپورٹ کیے گئے۔ اسی طرح Dawes اور Andrews کے systematic review اور meta-

---

21 .Ismāʿīl ibn ʿUmar Ibn Kathīr, Tafsīr al-Qurʾān al-ʿAẓīm, ed. Sāmī ibn Muḥammad Salāmah, 2nd ed. Wahbah al-Zuḥaylī, al-Tafsīr al-Munīr fī al-؛(Riyadh: Dār Ṭayyibah lil-Nashr wa al-Tawzīʿ, 1999), 7:376 ۔ʿAqīdah wa al-Sharīʿah wa al-Manhaj, 2nd ed. (Damascus: Dār al-Fikr al-Muʿāṣir, 1418 AH), 26:251
al-Māturīdī, Taʾwīlāt Ahl al-Sunnah, 9:332؛ al-Qurʾān, al-Ḥujurāt 49:13۔

Vol. 3, No. 1 (2026)
Online ISSN: 3006-693X
Print ISSN: 3006-6921

synthesis سے واضح ہوتا ہے کہ teasing اپنی نوعیت اور اثرات کے اعتبار سے یکساں نہیں ہوتی؛ playful اور harmful teasing کے درمیان فرق کے تعین میں سیاق، تعلق کی نوعیت، نیت، ردِ عمل اور اس کے اثرات جیسے عوامل اہمیت رکھتے ہیں۔[22]

نمایاں جسمانی تفاوت کے حوالے سے Feragen اور Stock نے visible difference رکھنے والے اور نہ رکھنے والے 340 نوجوانوں کے longitudinal مطالعے میں teasing، ظاہری شکل سے متعلق self-perceptions اور depressive symptoms کے باہمی تعلق کا جائزہ لیا۔ نتائج نے بالخصوص teasing کو ظاہری شکل سے متعلق منفی self-perceptions اور depressive symptoms کے ساتھ وابستہ دکھایا۔ اسی طرح Germain اور ان کے ساتھیوں کے visible skin diseases سے متعلق literature review سے معلوم ہوتا ہے کہ نمایاں جلدی بیماریوں کے حامل افراد کو stigma اور مختلف منفی سماجی ردِ عمل کا سامنا ہو سکتا ہے۔[23]

پاکستانی معاشرتی تناظر میں رنگت سے متعلق رویے اس بحث کی ایک مزید متعلقہ جہت سامنے لاتے ہیں۔ Sharif اور Siddique نے پاکستانی خواتین میں colorism اور self-rated skin tone کو self-esteem کے تناظر میں زیر مطالعہ لاتے ہوئے رنگت سے وابستہ سماجی ترجیحات اور ان کے ممکنہ اثرات کا جائزہ لیا۔ اگرچہ colorism کو براہِ راست appearance-related teasing یا visible-difference stigma کے مترادف قرار نہیں دیا جا سکتا، تاہم یہ مطالعہ اس وسیع تر مسئلے کی طرف توجہ دلاتا ہے کہ بعض جسمانی اوصاف کو معاشرتی سطح پر مثبت یا منفی قدر سے وابستہ کیا جا سکتا ہے۔[24]

ظاہری تفاوت اور انسانی قدر کے معاشرتی معیارات:

---

22. Molly Dawes and Naomi C. Z. Andrews, "What Are the Features of Playful and Harmful Teasing and When Does It Cross the Line? A Systematic Review and Meta-Synthesis of Qualitative Research on Peer Teasing," Adolescent Research Review 10 (2025): 515–544, DOI 10.1007/s40894-025-00262-6.

Jessie E. Menzel et al., "Appearance-Related Teasing, Body Dissatisfaction, and Disordered Eating: A Meta-Analysis," Body Image 7, no. 4 (2010): 261–270, DOI 10.1016/j.bodyim.2010.05.004.

23. N. Germain et al., "Stigma in Visible Skin Diseases—A Literature Review and Development of a Conceptual Model," Journal of the European Academy of Dermatology and Venereology 35, no. 7 (2021): 1493–1504, DOI 10.1111/jdv.17110.

Kristin Billaud Feragen and Nicola Marie Stock, "A Longitudinal Study of 340 Young People With or Without a Visible Difference: The Impact of Teasing on Self-Perceptions of Appearance and Depressive Symptoms," Body Image 16 (2016): 133–142, DOI 10.1016/j.bodyim.2016.01.003.

24. Hina Sharif and Dolly Siddique, "Impact of Colorism and Self-Rated Skin Tone in Predicting Self-Esteem among Women from Pakistan," Biodemography and Social Biology 66, nos. 3–4 (2020): 250–260, DOI 10.1080/19485565.2021.1991777.

Vol. 3, No. 1 (2026)
Online ISSN: 3006-693X
Print ISSN: 3006-6921

جسمانی یا ظاہری تفاوت اس وقت محض ایک جسمانی وصف نہیں رہتا جب معاشرہ اس کے ساتھ مخصوص تصوراتِ قدر، قابلیت یا شخصیت وابستہ کر دے۔ معاصر مطالعات سے معلوم ہوتا ہے کہ بعض جسمانی اوصاف کے بارے میں قائم سماجی تصورات فرد کے متعلق ایسے عمومی فیصلوں کی بنیاد بن سکتے ہیں جو اس کی حقیقی شخصیت یا کردار سے براہِ راست اخذ نہیں ہوتے۔ اس صورت میں مسئلہ جسمانی تفاوت کی موجودگی سے آگے بڑھ کر اس معاشرتی قدر بندی تک پہنچ جاتا ہے جس کے تحت بعض ظاہری اوصاف کو قبولیت اور بعض کو کم تری، نقص یا منفی شناخت سے وابستہ کیا جاتا ہے۔

اس پہلو کو weight stigma سے متعلق بین الاقوامی consensus statement میں نمایاں طور پر دیکھا جا سکتا ہے۔ Rubino اور ان کے ساتھیوں نے دستیاب علمی شواہد کا جائزہ لیتے ہوئے واضح کیا ہے کہ زیادہ وزن یا obesity رکھنے والے افراد کے بارے میں یہ مفروضہ عام پایا جاتا ہے کہ ان کا جسمانی وزن بنیادی طور پر خود ضبطی یا ذاتی ذمہ داری کی کمی کا نتیجہ ہے۔ مصنفین کے مطابق یہ مفروضہ جسمانی وزن کے تعین میں حیاتیاتی، جینیاتی اور ماحولیاتی عوامل کے کردار کو نظر انداز کرتا ہے۔ اس طرح ایک جسمانی وصف کو فرد کے کردار اور ذاتی ذمہ داری کے بارے میں منفی فیصلے کی بنیاد بنا دیا جاتا ہے۔ یہی نسبت weight bias کو محض ظاہری ناپسندیدگی سے آگے لے جا کر stigma، stereotype اور امتیازی رویے سے مربوط کرتی ہے۔[25]

اس بحث کا ایک اہم پہلو یہ ہے کہ جسمانی خصوصیات کو ہمیشہ مکمل طور پر فرد کے ارادی اختیار کا نتیجہ قرار نہیں دیا جا سکتا۔ Rubino اور ان کے ساتھیوں کے مطابق body-weight regulation مکمل طور پر volitional control کے تابع نہیں، بلکہ اس میں متعدد حیاتیاتی، جینیاتی اور ماحولیاتی عوامل اثر انداز ہوتے ہیں۔ اس نکتے کی اہمیت زیرِ نظر تحقیق میں اس لیے ہے کہ کسی جسمانی وصف کو فرد کی اخلاقی کم تری یا شخصیت کے نقص کی علامت سمجھ لینا جسمانی حقیقت سے ایک ایسا قدری فیصلہ اخذ کرنا ہے جس کے لیے خود وہ جسمانی وصف کافی دلیل فراہم نہیں کرتا۔[26]

اسی مسئلے کی ایک دوسری صورت facial difference سے متعلق مطالعات میں سامنے آتی ہے۔ Rasset اور ان کے ساتھی facial difference کو محض انفرادی جسمانی تجربہ قرار دینے کے بجائے ایک سماجی مسئلے کے طور پر دیکھتے ہیں جس کی تشکیل میں social norms اور individual attitudes باہم اثر انداز ہوتے ہیں۔ ان کے جائزے کے مطابق facial difference کے ساتھ public stigma، self-stigma، stigma by association اور structural stigma جیسی مختلف صورتیں وابستہ ہو سکتی ہیں۔ اس تناظر میں کسی چہرے کا رائج سماجی توقعات سے مختلف

25. Rubino et al., "Joint International Consensus Statement," 485–497.

ہونا بذاتِ خود اس شخص کی قدر یا کردار کا تعین نہیں کرتا؛ اہم سوال یہ ہے کہ معاشرتی تصورات اس تفاوت کو کس معنی سے وابستہ کرتے ہیں۔[27]

منتخب تفسیری تعبیرات کی عصری معنویت:

معاصر مطالعات میں جسمانی اور ظاہری تفاوت سے وابستہ منفی رویوں کی جو صورتیں سامنے آتی ہیں، منتخب تفسیری تعبیرات ان کے جائزے کے لیے ایک اہم اصولی بنیاد فراہم کرتی ہیں۔ طبری کی تعبیر میں تمسخر کی ممانعت کسی مخصوص سبب یا صورت تک محدود نہیں، جبکہ ابن کثیر اسے دوسرے انسان کی تحقیر اور اسے کمتر سمجھنے سے مربوط کرتے ہیں۔ اس عمومی اصول کی اہمیت یہ ہے کہ تمسخر کی صورتیں زمانے اور معاشرتی حالات کے ساتھ تبدیل ہونے کے باوجود کسی جسمانی وصف کو دوسرے انسان کی تضحیک اور کم تری کا ذریعہ بنانے کا رویہ اس ممانعت سے خارج نہیں ہوتا۔[28]

اس تناظر میں امام ماتریدی کی تعبیر ''السخرية في الخِلقة'' خصوصی اہمیت رکھتی ہے۔ ان کا یہ نکتہ کہ خلقت کی بنیاد پر تمسخر کا تعلق خود اس شخص کے بجائے اس کے پیدا کرنے والے سے ہے، جسمانی تفاوت کو فرد کے ذاتی استحقاق یا اخلاقی قدر سے الگ کرکے دیکھنے کی بنیاد فراہم کرتا ہے۔ معاصر مطالعات بھی بعض جسمانی اوصاف کے بارے میں ایسے سماجی مفروضات کی نشان دہی کرتے ہیں جن میں جسمانی حالت کو فرد کی ذاتی ذمہ داری یا کردار کے بارے میں فیصلے سے جوڑ دیا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر Rubino اور ان کے ساتھیوں نے weight stigma کے ضمن میں اس مفروضے کو غیر ثابت شدہ قرار دیا ہے کہ زیادہ جسمانی وزن بنیادی طور پر self-discipline یا personal responsibility کی کمی کا نتیجہ ہے؛ ان کے مطابق body-weight regulation مکمل طور پر ارادی اختیار کے تابع نہیں اور اس میں حیاتیاتی، جینیاتی اور ماحولیاتی عوامل بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ یہاں معاصر علمی شواہد کو ماتریدی کی تعبیر کی توثیق کے طور پر پیش کرنا مقصود نہیں، بلکہ یہ دکھانا مقصود ہے کہ جسمانی وصف کو فرد کی کم تری یا اخلاقی نقص کا لازمی نتیجہ سمجھنے کا مسئلہ آج بھی مختلف صورتوں میں موجود ہے۔[29]

---

27. Pauline Rasset et al., "Towards a Better Understanding of the Social Stigma of Facial Difference," Body Image 43 (2022): 450–462, DOI 10.1016/j.bodyim.2022.10.011.

28. Muḥammad ibn Jarīr al-Ṭabarī, Jāmiʿ al-Bayān ʿan Taʾwīl Āy al-Qurʾān, ed. Aḥmad Muḥammad Shākir (Beirut: Muʾassasat al-Risālah, 2000), 22:298؛ Ismāʿīl ibn ʿUmar Ibn Kathīr, Tafsīr al-Qurʾān al-ʿAẓīm, ed. Sāmī ibn Muḥammad Salāmah, 2nd ed. (Riyadh: Dār Ṭayyibah lil-Nashr wa al-Tawzīʿ, 1999), 7:376۔

29. Francesco Rubino et al., "Joint International Consensus Statement for Ending Stigma of Obesity," Nature Medicine 26 (2020): 485–497, DOI 10.1038/s41591-020-0803-x.
Abū Manṣūr Muḥammad ibn Muḥammad al-Māturīdī, Taʾwīlāt Ahl al-Sunnah, ed. Majdī Baslūm (Beirut: Dār al-Kutub al-ʿIlmiyyah, 2005), 9:332۔

AL-AASAR Journal
Quarterly Research Journal
www.al-aasar.com
Vol. 3, No. 1 (2026)
Online ISSN: 3006-693X
Print ISSN: 3006-6921

قرطبی کی جانب سے جسمانی عارضے کے حامل شخص کو تمسخر کا نشانہ بنانے کی ممانعت اس بحث کو مزید متعین کرتی ہے۔ معاصر visible-difference stigma سے متعلق مطالعات سے معلوم ہوتا ہے کہ نمایاں جسمانی تفاوت رکھنے والے افراد کے بارے میں منفی سماجی تصورات اور ردِ عمل خود اس جسمانی تفاوت سے الگ ایک معاشرتی مسئلہ تشکیل دے سکتے ہیں۔ Rasset اور ان کے ساتھیوں نے facial difference سے متعلق stigma کے مطالعے میں social norms اور individual attitudes کے کردار کو نمایاں کیا ہے۔ اس تناظر میں قرطبی کی تعبیر کی عصری معنویت یہ ہے کہ جسمانی عارضہ یا نمایاں ظاہری تفاوت کسی فرد کی تحقیر کا جواز فراہم نہیں کرتا۔[30]

منتخب تفاسیر میں ﴿عَسَىٰ أَنْ يَكُونُوا خَيْرًا مِّنْهُمْ﴾ کی تعبیر اس مسئلے کو محض تمسخر کے ظاہری فعل سے آگے بڑھا کر اس کے پسِ پشت موجود برتری و کم تری کے تصور تک لے جاتی ہے۔ ماتریدی اس مفہوم کو ﴿إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِندَ اللَّهِ أَتْقَاكُمْ﴾ سے مربوط کرتے ہیں، جبکہ ابن کثیر اور زحیلی بھی اس امکان کو واضح کرتے ہیں کہ جس شخص کو حقیر سمجھا جا رہا ہو وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک تمسخر کرنے والے سے بہتر ہو سکتا ہے۔ اس قرآنی و تفسیری تناظر میں جسمانی ساخت، رنگت، وزن، چہرے یا کسی دوسرے ظاہری تفاوت کو انسانی فضیلت اور کم تری کا مستقل معیار بنانا محلِ نظر قرار پاتا ہے۔[31]

مودودی اور مفتی محمد شفیع کی تعبیرات اس اصول کو روزمرہ معاشرتی رویوں کی سطح پر مزید واضح کرتی ہیں۔ شکل و صورت، بدن، قد و قامت یا کسی نمایاں نقص کو تمسخر اور تضحیک کا ذریعہ بنانا ان کے بیان کردہ مفہومِ آیت میں شامل ہے۔ اس بنا پر منتخب تفسیری تعبیرات کی عصری معنویت صرف یہ بتانے تک محدود نہیں رہتی کہ جسمانی تمسخر ممنوع ہے؛ ان سے ایک وسیع تر اصلاحی نکتہ سامنے آتا ہے کہ جسمانی اور ظاہری تفاوت کو کسی انسان کی قدر گھٹانے، اس کے بارے میں منفی عمومی فیصلہ قائم کرنے یا اپنی برتری کے اظہار کا وسیلہ نہ بنایا جائے۔[32]

نتائجِ تحقیق:

30. Pauline Rasset et al., "Towards a Better Understanding of the Social Stigma of Facial Difference," Body Image 43 (2022): 450–462, DOI 10.1016/j.bodyim.2022.10.011.

Muḥammad ibn Aḥmad al-Qurṭubī, al-Jāmiʿ li-Aḥkām al-Qurʾān, ed. Aḥmad al-Bardūnī and Ibrāhīm Aṭfaysh, 2nd ed. (Cairo: Dār al-Kutub al-Miṣriyyah, 1964), 16:325۔

31 .al-Māturīdī, Taʾwīlāt Ahl al-Sunnah, 9:332؛ Ibn Kathīr, Tafsīr al-Qurʾān al-ʿAẓīm, 7:376؛ Wahbah al-Zuḥaylī, al-Tafsīr al-Munīr fī al-ʿAqīdah wa al-Sharīʿah wa al-Manhaj, 2nd ed. (Damascus: Dār al-Fikr al-Muʿāṣir, 1418 AH), 26:251؛ al-Qurʾān, al-Ḥujurāt 49:13۔

32.Sayyid Abū al-Aʿlā Mawdūdī, Tafhīm al-Qurʾān, vol. 5, Sūrat al-Ḥujurāt 49:11, n. 20؛ Muftī Muḥammad Shafīʿ, Maʿārif al-Qurʾān, vol. 8, Sūrat al-Ḥujurāt 49:11۔

AL-AASAR Journal
Quarterly Research Journal
www.al-aasar.com

Vol. 3, No. 1 (2026)
Online ISSN: 3006-693X
Print ISSN: 3006-6921

1. جسمانی خلقت کی بنیاد پر تمسخر کو سورۃ الحجرات آیت 11 سے مربوط کرنا محض معاصر Body Shaming کی اصطلاح کو قرآنی متن پر منطبق کرنے کا نتیجہ نہیں، بلکہ اس کی واضح بنیاد خود تفسیری روایت میں موجود ہے۔ امام طبری تمسخر کی ممانعت کو اس کی تمام صورتوں کے لیے عام قرار دیتے ہیں، جبکہ امام ماتریدی ''السخرية في الخِلقة'' کی صریح تعبیر کے ذریعے خلقت کی بنیاد پر تمسخر کو الگ صورت کے طور پر بیان کرتے ہیں۔[33]
2. منتخب مفسرین کے ہاں جسمانی تمسخر کی تعبیر ایک ہی درجے کی صراحت کے ساتھ سامنے نہیں آتی۔ طبری اور ابن کثیر عمومی ممانعت، تحقیر اور دوسرے انسان کو کمتر سمجھنے کے پہلو کو نمایاں کرتے ہیں، جبکہ ماتریدی، قرطبی، مودودی اور مفتی محمد شفیع جسمانی خلقت، جسمانی عارضے، شکل و صورت، بدن اور قد و قامت جیسی متعین صورتوں کو زیرِ بحث لاتے ہیں۔[34]
3. امام ماتریدی کی ''السخرية في الخِلقة'' اس تحقیق میں جسمانی خلقت کی بنیاد پر تمسخر کے لیے سب سے صریح منتخب تفسیری تعبیر کے طور پر سامنے آئی ہے۔ ان کا خلقت کو خود فرد کے بجائے اس کے پیدا کرنے والے کی طرف لوٹانا اس بات کی بنیاد فراہم کرتا ہے کہ جسمانی ساخت کو فرد کے اپنے فعل کے طور پر نہ دیکھا جائے۔ قرطبی کا جسمانی عارضے کے حامل شخص کے تمسخر کی ممانعت بیان کرنا اسی بحث کو ایک متعین انسانی صورت تک لے آتا ہے۔[35]
4. آیت کے الفاظ ﴿عَسَىٰ أَنْ يَكُونُوا خَيْرًا مِّنْهُمْ﴾ جسمانی تمسخر کی بحث کو صرف مذاق یا توہین آمیز اظہار تک محدود نہیں رکھتے، بلکہ اس کے پسِ پشت موجود برتری و کمتری کے فیصلے کو بھی زیرِ سوال لاتے ہیں۔ ماتریدی کا

33.Muḥammad ibn Jarīr al-Ṭabarī, Jāmiʿ al-Bayān ʿan Taʾwīl Āy al-Qurʾān, ed. Aḥmad Muḥammad Shākir (Beirut: Muʾassasat al-Risālah, 2000), 22:298؛ Abū Manṣūr Muḥammad ibn Muḥammad al-Māturīdī, Taʾwīlāt Ahl al-Sunnah, ed. Majdī Baslūm (Beirut: Dār al-Kutub al-ʿIlmiyyah, 2005), 9:332۔

34.al-Ṭabarī, Jāmiʿ al-Bayān, 22:298؛ Ismāʿīl ibn ʿUmar Ibn Kathīr, Tafsīr al-Qurʾān al-ʿAẓīm, ed. Sāmī ibn Muḥammad Salāmah, 2nd ed. (Riyadh: Dār Ṭayyibah lil-Nashr wa al-Tawzīʿ, 1999), 7:376؛ al-Māturīdī, Taʾwīlāt Ahl al-Sunnah, 9:332؛ Muḥammad ibn Aḥmad al-Qurṭubī, al-Jāmiʿ li-Aḥkām al-Qurʾān, ed. Aḥmad al-Bardūnī and Ibrāhīm Aṭfaysh, 2nd ed. (Cairo: Dār al-Kutub al-Miṣriyyah, 1964), 16:325؛ Sayyid Abū al-Aʿlā Mawdūdī, Tafhīm al-Qurʾān, vol. 5, Sūrat al-Ḥujurāt 49:11, n. 20؛ Muftī Muḥammad Shafīʿ, Maʿārif al-Qurʾān, vol. 8, Sūrat al-Ḥujurāt 49:11۔

35.al-Qurṭubī, al-Jāmiʿ li-Aḥkām al-Qurʾān, 16:325۔ al-Māturīdī, Taʾwīlāt Ahl al-Sunnah, 9:332۔

AL-AASAR Journal
Quarterly Research Journal
www.al-aasar.com

Vol. 3, No. 1 (2026)
Online ISSN: 3006-693X
Print ISSN: 3006-6921

اس مفہوم کو ﴿إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِندَ اللهِ أَتْقَاكُمْ﴾ سے مربوط کرنا اس نتیجے کو مزید واضح کرتا ہے کہ ظاہری یا جسمانی تفاوت حقیقی انسانی فضیلت کا قطعی معیار نہیں۔[36]

5. معاصر علمی مطالعات سے معلوم ہوتا ہے کہ جسمانی اور ظاہری تفاوت سے متعلق منفی رویے کسی ایک صورت تک محدود نہیں۔ appearance-related teasing، weight stigma، visible-difference stigma اور colorism الگ تحقیقی تصورات ہیں اور انہیں باہم مترادف قرار نہیں دیا جاسکتا؛ تاہم ان مطالعات میں یہ پہلو سامنے آتا ہے کہ ظاہری یا جسمانی اوصاف سماجی ردِ عمل، منفی قدر بندی یا امتیازی رویوں کی بنیاد بن سکتے ہیں۔[37]

6. تحقیق کا مجموعی نتیجہ یہ ہے کہ سورۃ الحجرات آیت 11 کی منتخب تفسیری تعبیرات جسمانی تمسخر کی اصلاح کے لیے دو باہم مربوط سطحیں فراہم کرتی ہیں: پہلی، جسمانی یا ظاہری وصف کو تمسخر، عیب جوئی اور تحقیر کا ذریعہ نہ بنایا جائے؛ اور دوسری، اس تصورِ برتری کی اصلاح کی جائے جس کے تحت کسی ظاہری تفاوت کو انسان کی حقیقی قدر کے تعین کا معیار سمجھ لیا جاتا ہے۔

سفارشات:

1. جسمانی تمسخر کی تفہیم کو محض ظاہری مذاق یا توہین آمیز الفاظ تک محدود نہ رکھا جائے، بلکہ اس کے پسِ پشت موجود اس تصورِ برتری کو بھی اصلاح کا موضوع بنایا جائے جس کے تحت جسمانی ساخت، رنگت، قد و قامت، وزن، چہرے یا کسی نمایاں جسمانی تفاوت کو انسان کی قدر و حیثیت کے تعین کا معیار سمجھ لیا جاتا ہے۔

2. تعلیمی اور تربیتی سطح پر جسمانی تفاوت کے احترام کو اخلاقی تربیت کا باقاعدہ حصہ بنایا جائے۔ بالخصوص طلبہ کو یہ شعور دیا جائے کہ کسی شخص کی شکل و صورت، جسمانی ساخت، رنگت، قد، وزن یا جسمانی عارضہ اس کی تضحیک کا جواز فراہم نہیں کرتا۔

36۔ القرآن، al-Ḥujurāt 49:11، 13؛ al-Māturīdī, Taʾwīlāt Ahl al-Sunnah, 9:332۔

37. Jessie E. Menzel et al., "Appearance-Related Teasing, Body Dissatisfaction, and Disordered Eating: A Meta-Analysis," Body Image 7, no. 4 (2010): 261–270؛ Pauline Rasset et al., "Towards a Better Understanding of the Social Stigma of Facial Difference," Body Image 43 (2022): 450–462؛ Francesco Rubino et al., "Joint International Consensus Statement for Ending Stigma of Obesity," Nature Medicine 26 (2020): 485–497؛ Hina Sharif and Dolly Siddique, "Impact of Colorism and Self-Rated Skin Tone in Predicting Self-Esteem among Women from Pakistan," Biodemography and Social Biology 66, nos. 3–4 (2020): 250–260۔

AL-AASAR Journal
Quarterly Research Journal
www.al-aasar.com
Vol. 3, No. 1 (2026)
Online ISSN: 3006-693X
Print ISSN: 3006-6921

3. مذہبی و سماجی آگاہی میں جسمانی تمسخر کی ممانعت بیان کرتے وقت صرف عمومی نصیحت پر اکتفا کرنے کے بجائے تفسیری روایت میں موجود متعین تعبیرات سے استفادہ کیا جائے۔ بالخصوص امام ماتریدی کی ''السخرية في الخِلقة''، قرطبی کی جسمانی عارضے سے متعلق توضیح، اور مودودی و مفتی محمد شفیع کے بیان کردہ ظاہری و جسمانی اوصاف اس مسئلے کی واضح علمی توضیح فراہم کر سکتے ہیں۔

4. جسمانی اور ظاہری تفاوت سے متعلق عوامی بیانیے میں ایسے stereotypical تصورات کی حوصلہ شکنی کی جائے جو کسی جسمانی وصف کو فرد کے کردار، قابلیت یا انسانی حیثیت کے بارے میں منفی فیصلے سے جوڑ دیتے ہیں۔ معاصر weight stigma سے متعلق علمی اتفاقِ رائے بھی تعلیمی اداروں، پیشہ ورانہ تنظیموں، ذرائع ابلاغ، صحت عامہ کے اداروں اور حکومتوں کو stigmatizing narratives کے خاتمے اور باوقار طرزِ اظہار کے فروغ کی طرف متوجہ کرتا ہے۔[38]

5. ادارہ جاتی، قانونی اور پالیسی سطح پر انسانی عزت و وقار کے تحفظ کے لیے ایسے واضح ضوابط اور مؤثر حفاظتی اقدامات کو فروغ دیا جائے جو جسمانی ساخت، ظاہری اوصاف یا نمایاں جسمانی تفاوت کی بنیاد پر کسی فرد کی تضحیک، تحقیر یا امتیازی سلوک کی حوصلہ شکنی کریں۔ تعلیمی اداروں، کام کی جگہوں اور دیگر اجتماعی ماحول میں شکایت اور تدارک کے قابلِ عمل طریقۂ کار کی موجودگی اہم ہے۔ معاصر علمی لٹریچر میں بھی جسمانی اوصاف سے متعلق stigma کے تدارک کے لیے انفرادی آگاہی کے ساتھ ادارہ جاتی اور structural سطح پر اقدامات کی ضرورت کی نشان دہی کی گئی ہے۔[39]

6. آئندہ تحقیق میں سورۃ الحجرات آیت 11 کے تحت جسمانی خلقت سے متعلق تفسیری تعبیرات کا دائرہ مزید وسیع کر کے دیگر قدیم و معاصر تفاسیر، مختلف تفسیری مکاتب اور علاقائی تفسیری لٹریچر کا تقابلی مطالعہ کیا جا سکتا ہے۔

خاتمہ

سورۃ الحجرات آیت 11 کی منتخب تفسیری تعبیرات کا مطالعہ واضح کرتا ہے کہ تمسخر کی قرآنی ممانعت محض ایک ناپسندیدہ طرزِ گفتگو کی اصلاح تک محدود نہیں، بلکہ دوسرے انسان کے بارے میں قائم کیے جانے والے برتری و کم تری کے فیصلوں کو بھی موضوع بناتی ہے۔ منتخب مفسرین میں بعض نے حکم کو عمومی رکھا، جبکہ بعض نے جسمانی خلقت، جسمانی عارضے، شکل و

38. Francesco Rubino et al., "Joint International Consensus Statement for Ending Stigma of Obesity," Nature Medicine 26 (2020): 485–497, DOI 10.1038/s41591-020-0803-x.

39. Rubino et al., "Joint International Consensus Statement," 485–497؛ Pauline Rasset et al., "Towards a Better Understanding of the Social Stigma of Facial Difference," Body Image 43 (2022): 450–462, DOI 10.1016/j.bodyim.2022.10.011.

AL-AASAR Journal
Quarterly Research Journal
www.al-aasar.com
Vol. 3, No. 1 (2026)
Online ISSN: 3006-693X
Print ISSN: 3006-6921

صورت، بدن اور قد و قامت جیسی متعین صورتوں کی صراحت کی۔ معاصر مطالعات کے تناظر میں یہ تفسیری مواد اس امر کی طرف رہنمائی کرتا ہے کہ جسمانی یا ظاہری تفاوت کو انسانی قدر کے تعین اور سماجی تحقیر کی بنیاد بنانے والے رویوں کی اصلاح ضروری ہے۔ اس طرح آیت کی عصری معنویت فرد کے احترام، انسانی وقار اور ظاہری تفاوت کے بارے میں ذمہ دارانہ معاشرتی رویے کے فروغ سے وابستہ ہو جاتی ہے۔

مصادر و مراجع

1. قرآن مجید
2. ابن کثیر، إسماعيل بن عمر۔ تفسير القرآن العظيم۔ تحقيق سامي بن محمد سلامة۔ طبع دوم۔ الرياض: دار طيبة للنشر والتوزيع، 1999ء۔
3. ابن منظور، محمد بن مكرم۔ لسان العرب۔ طبع سوم۔ بیروت: دار صادر، 1414ھ۔
4. الزحيلي، وهبة بن مصطفى۔ التفسير المنير في العقيدة والشريعة والمنهج۔ طبع دوم۔ دمشق: دار الفكر المعاصر، 1418ھ۔
5. الطبري، محمد بن جرير۔ جامع البيان عن تأويل آي القرآن۔ تحقيق أحمد محمد شاكر۔ بيروت: مؤسسة الرسالة، 2000ء۔
6. القرطبي، محمد بن أحمد الأنصاري۔ الجامع لأحكام القرآن۔ تحقيق أحمد البردوني وإبراهيم أطفيش۔ طبع دوم۔ القاهرة: دار الكتب المصرية، 1964ء۔
7. الماتريدي، أبو منصور محمد بن محمد۔ تأويلات أهل السنة۔ تحقيق مجدي باسلوم۔ بيروت: دار الكتب العلمية، 2005ء۔
8. اردو تفاسیر
9. مودودی، سید ابوالاعلیٰ۔ تفہیم القرآن۔ جلد 5۔ لاہور: ادارہ ترجمان القرآن۔
10. محمد شفیع، مفتی۔ معارف القرآن۔ جلد 8۔ کراچی: مکتبہ دارالعلوم کراچی۔
11. سابقہ مطالعات
12. Aulia, Aulia, and Muhammad Taufiq. "Body Shaming dalam Perspektif Tafsir Al-Mishbah dan Implikasinya pada Realitas Kekinian." Asian Journal of Islamic Studies and Da'wah 1, no. 1 (2023): 41–62. https://doi.org/10.58578/ajisd.v1i1.1824.
13. Makhfudhoh, Auwalul. "Body Shaming Perspektif Tahir Ibn 'Ashur: Studi Analisis Qur'an Surat al-Hujurat [49]:11 dalam Kitab At-Tahrir wa At-Tanwir." Undergraduate thesis, UIN Sunan Ampel Surabaya, 2019.
14. Siyaadah, Niswatus. "Body Shaming Dalam Perspektif Tafsir Nusantara (Studi Analisis QS. Al-Hujurat [49]: 11 Dalam Kitab Tafsir Marah Labid, Al-Ibriz dan Al-Azhar)." Undergraduate thesis, Institut Ilmu Al-Qur'an (IIQ) Jakarta, 2022.
15. معاصر تحقیقی مطالعات
16. Dawes, Molly, and Naomi C. Z. Andrews. "What Are the Features of Playful and Harmful Teasing and When Does It Cross the Line? A Systematic Review and Meta-Synthesis of Qualitative Research on Peer Teasing." Adolescent Research Review 10 (2025): 515–544. https://doi.org/10.1007/s40894-025-00262-6.

17. Feragen, Kristin Billaud, and Nicola Marie Stock. "A Longitudinal Study of 340 Young People With or Without a Visible Difference: The Impact of Teasing on Self-Perceptions of Appearance and Depressive Symptoms." Body Image 16 (2016): 133–142. https://doi.org/10.1016/j.bodyim.2016.01.003.
18. Germain, N., M. Augustin, C. François, K. Legau, N. Bogoeva, M. Desroches, M. Toumi, and R. Sommer. "Stigma in Visible Skin Diseases—A Literature Review and Development of a Conceptual Model." Journal of the European Academy of Dermatology and Venereology 35, no. 7 (2021): 1493–1504. https://doi.org/10.1111/jdv.17110.
19. Menzel, Jessie E., Lauren M. Schaefer, Natasha L. Burke, Laura L. Mayhew, Michael T. Brannick, and J. Kevin Thompson. "Appearance-Related Teasing, Body Dissatisfaction, and Disordered Eating: A Meta-Analysis." Body Image 7, no. 4 (2010): 261–270. https://doi.org/10.1016/j.bodyim.2010.05.004.
20. Rasset, Pauline, Jessica Mange, Benoît Montalan, and Sarah E. Stutterheim. "Towards a Better Understanding of the Social Stigma of Facial Difference." Body Image 43 (2022): 450–462. https://doi.org/10.1016/j.bodyim.2022.10.011.
21. Rubino, Francesco, Rebecca M. Puhl, David E. Cummings, Robert H. Eckel, Donna H. Ryan, Jeffrey I. Mechanick, Joe Nadglowski, et al. "Joint International Consensus Statement for Ending Stigma of Obesity." Nature Medicine 26, no. 4 (2020): 485–497. https://doi.org/10.1038/s41591-020-0803-x.
22. Sharif, Hina, and Dolly Siddique. "Impact of Colorism and Self-Rated Skin Tone in Predicting Self-Esteem among Women from Pakistan." Biodemography and Social Biology 66, nos. 3–4 (2020): 250–260. https://doi.org/10.1080/19485565.2021.1991777.